



سوال

(277) کیا مختلف موقعوں اور محظوں میں تالی بجانا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مختلف موقعوں اور محظوں میں تالی بجانا جائز ہے یا مکروہ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محظوں میں تالی بجانا عمل جاہلیت ہے، اس کے بارے میں کم سے کم جو بات کہی جاسکتی ہے، وہ یہ کہ مکروہ ہے اور دلیل سے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے لئے تالی بجانا حرام ہے کیونکہ مسلمانوں کو کافروں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مکہ کے کافروں کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ:

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً... ۳۵ ... سورة الانفال

”اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔“

علماء فرماتے ہیں کہ ”مکاء“ کے معنی سیٹی اور ”تصدیہ“ کے معنی تالی بجانا ہے۔ مرد مومن کے لئے سنت یہ ہے کہ جب وہ کوئی ایسی بات دیکھے یا سنے جو اس کو اچھی لگتی ہو یا بری تو ”بجان اللہ یا اللہ اکبر“ کہے جیسا کہ بہت سی احادیث میں نبی کریم ﷺ سے یہ ثابت ہے۔ تالی بجانا عورتوں کے لئے مخصوص ہے اور وہ بھی اس وقت جب وہ مردوں کے ساتھ نماز ادا کر رہی ہوں، امام بھول جائے اور وہ امام کو متنبہ کرنا چاہیں تو ان کے لئے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ تالی بجانیں اور مرد اس موقع پر سبحان اللہ کہیں جیسا کہ نبی کریم ﷺ کی صحیح سنت سے یہ ثابت ہے، اس سے معلوم ہوا کہ مردوں کے تالی بجانے میں کافروں اور عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے اور ان دونوں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 397



محدث فتویٰ